السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت اجنبی لوگوں کے سامنے اپنا چہرہ ننگا کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت اجنبی لوگوں کے سامنے اپنا چہرہ ننگا نہیں کر سکتی، بلکہ ایسا کرنا حرام ہے۔ چہرہ ڈھانپے بغیر پردہ مکمل نہیں ہوسکتا، اس لیے کہ چہرہ اصلی زینت ہے۔ اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے:

﴿وَليَضرِبنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلىٰ جُيوبِهِنَّ﴾ (النور24 31)

''عورتیں اپنی چادریں اپنے گریبانوں تک لٹکائیں۔''

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے عورت کو حکم دیا ہے کہ وہ سر کی چادر گریبان تک لٹکائے۔ جب چادر گریبان تک لٹکے گی تو چہرے اور گریبان کو چھپائے گی۔

مزید ارشاد ہوتا ہے: ﴿وَلا يُبدينَ زينَتَهُنَّ إِلّا لِبُعولَتِهِنَّ﴾ (النور24 31)

''اور نہ ظاہر کریں وہ اپنی زیبائش کو بجز اپنے خاوندوں کے۔۔۔''

اس عورت پر خاوند اور محرم رشتہ داروں کے علاوہ زینت کا ظاہر کرنا حرام ہے۔۔۔۔ شیخ ابن جبرین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

پردہ، لباس اورزیب وزینت، صفحہ:292

محدث فتویٰ